36853-پہلے اپنی کنکریاں مارے اوراسی جگہ پرپھر دوسرے کی جانب سے رمی کرے

سوال

جب کسی نے مجھے اپنی جانب سے کنکریاں مارنے کا وکیل بنایا توکیا مجھ پرلازم ہے کہ پہلے میں اپنی جانب سے تینوں جمرات کوکنکریاں ماروں اورپھر دوبارہ واپس آکراس کی جانب سے رمی کروں، یا کہ میرے لیے یہ جائز ہے کہ میں پہلے جمرہ کواپنی کنکریاں ماروں اورپھر کسی دوسرے کی جانب سے اورپھر دوسرے اور تیسرے کو بھی اسی طرح رمی کروں ؟

پسندیدہ جواب

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

نائب شخص کے لیے جائز ہے کہ وہ تینوں جمروں میں سے ہرایک جمرہ کو پہلے اپنی کنکریاں مارے اورپھر کسی دوسرے کی جانب سے ایک ہی جگہ پر کھڑے ہوکررمی کرے، اس پر یہ واجب نہیں کہ وہ تینوں جمرات کو پہلے اپنی جانب سے کنکریاں مارے اورپھر واپس ہوکردوبارہ کسی دوسرے کی جانب سے رمی کرے، علماء کرام کے اقوال میں سے صحیح قول یہی ہے، کیونکہ اس کے وجوب کی کوئی دلیل نہیں ملتی۔

اورپھر اس میں مشقت اورحرج بھی پایا جاتا ہے، اوراللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اوراللہ تعالی نے دین کے بارہ میں تم پر کوئی تنگی نہیں ڈالی} الحج (78)۔

اورنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(تم آسانی پیدا کرواورمشکلات پیدا کرنے سے اجتناب کرو) صحیح بخاری حدیث نمبر (96) صحیح مسلم حدیث نمبر (1734)۔

اوراس لیے بھی کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیھم سے بھی جب انہوں نے اپنے بچوں اورعاجزاشخاص کی جانب سے رمی کی توایسا کرنا ان سے بھی منقول نہیں ہے، اوراگرانہوں نے کیا ہوتا تویہ نقل بھی کیا جاتا کیونکہ اس کے نقل کے اسباب وافر تھے۔ اھ

دیکھیں : فتاوی ابن باز (86/16)۔

اورشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اوراس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ ایک ہی جگہ پر کھڑے ہوکراپنی اورکسی دوسرے کی جانب سے رمی کرلے، اس پر یہ لازم نہیں کہ پہلے وہ اپنی جانب سے تینوں جمرات کی رمی کرے اورپھر لوٹ کردوبارہ اپنے موکل کی جانب سے رمی کرے کیونکہ اس کے وجوب کی کوئی دلیل نہیں ملتی۔ اھ

دیکھیں : مناسک الحج والعمرۃ صفحہ نمبر (95)۔

واللہ اعلم.